صلی اللہ علیہ وسلم

خاتمیت نبوت مصطفی

مصنف۔ مولانا محمد عاطف رمضان سیالوی

باب: ٤

خاتمیتِ نبوت سیّدنا مصطفیٰ ﷺ

قرآنی آیات

قال اللّٰہ تعالٰی:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ۝ (الاحزاب:۴۰)

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۝

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ ۔ (المائدہ:۳)

آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تمہارے اوپر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند فرمایا۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۔ (سبا:۲۸)

اور (اے رسولِ مکرم!) ہم نے آپ کو دنیا کے تمام لوگوں کے لیے بشارت دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۔ (الاعراف:۱۵۸)

آپ کہئے: اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۔ (الانبیاء:۱۰۷)

اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۝ (الفرقان:۱)

وہ ذات برکت والی ہے جس نے اپنے عبد کامل پر وہ کتاب نازل فرمائی جو حق اور باطل میں فرق کرنے والی ہے تاکہ وہ عبد کامل تمام جہانوں کیلئے (عذاب سے) ڈرانے والا ہو جائے ۝

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

اور یاد کرو جب اللہ نے تمام نبیوں سے یہ پختہ عہد لیا کہ میں تمہیں جو کتاب اور حکمت عطا فرماؤں پھر تمہارے پاس وہ عظیم

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ○ (آل عمران:۸۱)

رسول آ جائے جو ان کی تصدیق کرے جو تمہارے پاس ہے تو تم سب اس پر ضرور ایمان لانا اور تم سب ضرور اس کی مدد کرنا فرمایا کہ تم نے اقرار کر لیا اور میرے اس بھاری عہد کو قبول کر لیا! انہوں نے عرض کی: ہم نے اقرار کر لیا' فرمایا: پس تم سب گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں○

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○ وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ (الجمعہ:۲-۳)

وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں ان ہی میں سے ایک عظیم رسول بھیجا جو ان پر اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرتا ہے اور ان کے باطن کو صاف کرتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور بے شک اس رسول کے آنے سے پہلے کھلی ہوئی گمراہی میں تھے○ اور اس رسول کو دوسروں کیلئے بھی بھیجا ہے جو (ابھی تک) پہلوں سے نہیں ملے اور وہ بے حد غالب' بہت حکمت والا ہے○

وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ○ (النساء:۱۱۵)

اور جو شخص ہدایت واضح ہونے کے بعد رسول کی مخالفت کرے اور تمام مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ پر چلے' ہم اس کو اسی طرف پھیر دیں گے جس طرف وہ پھرا ہے اور اس کو دوزخ میں داخل کریں گے اور وہ کیسا بُرا ٹھکانہ ہے○

هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ○ (الصف:۹)

اللہ وہ ذات ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے سب دینوں پر غالب فرما دے' اگرچہ مشرک بُرا مانیں○

وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ ۔(الانعام:۱۹)

اور میری طرف اس قرآن کی وحی کی گئی ہے تاکہ میں اس سے تمہیں ڈراؤں اور جن تک پہنچے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَیُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِیْنَهُمُ الَّذِی

اللہ نے وعدہ فرمایا ان کو جو تم میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کئے کہ ضرور انہیں زمین میں خلافت دے گا جیسی ان سے پہلوں کو دی اور ضرور ان کیلئے جما دے گا ان کا وہ دین جو اُن کیلئے

ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ ۔ (النور:۵۵)

پسند فرمایا ہے اور ضرور ان کے اگلے خوف کو امن سے بدل دے گا۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (البقرہ:۵۔۴)

اور وہ جو ایمان لائے اس پر جو آپ پر نازل کیا گیا اور اس پر جو تم سے پہلے نازل کیا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھیں ۝ وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ ۔ (النساء:۵۹)

اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان کی جو تم میں حکومت والے ہیں۔

احادیثِ مبارکہ

۱۰۹ - عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مَثَلِيْ وَمَثَلَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِيْ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى بَيْتًا فَاَحْسَنَهُ وَاَجْمَلَهُ اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوْفُوْنَ بِهٖ يَعْجَبُوْنَ لَهُ وَيَقُوْلُوْنَ: هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ اللَّبِنَةُ؟ قَالَ: فَاَنَا اللَّبِنَةُ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اور پہلے انبیاء علیہم السلام کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے بہت حسین و جمیل گھر بنایا مگر کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، پس لوگ اس گھر میں گھومنے لگے اور تعجب سے کہنے لگے کہ اس میں یہ اینٹ کیوں نہ رکھی؟ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: پس (آخری) اینٹ میں ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔

(صحیح بخاری، کتاب: المناقب، باب: خاتم النبیین، رقم الحدیث: ۳۵۳۴-۳۵۳۵، دار الکتاب العربی، بیروت) (صحیح مسلم، کتاب: الفضائل، باب: ما جآء فی ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین، رقم الحدیث: ۵۹۲۲، دار الکتاب العربی) (سنن الترمذی، کتاب: الامثال، باب: ما جآء فی مثل النبی صلی اللہ علیہ وسلم والانبیاء قبلہ، رقم الحدیث: ۲۸۶۲، دار المعرفہ) (مسند احمد جلد ۲ صفحہ ۲۵۶، رقم الحدیث ۷۴۷۹) (صحیح ابن حبان رقم الحدیث: ۶۹۰۵، السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث: ۱۱۴۲۲، مسند عبد بن حمید رقم الحدیث: ۱۷۲)

۱۱۰ - عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُضِّلْتُ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ: اُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ طَهُوْرًا وَّمَسْجِدًا، وَاُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً، وَخُتِمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے انبیاء پر چھ وجوہ سے فضیلت دی گئی ہے، مجھے جوامع الکلم عطا کئے گئے ہیں اور میری رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے اور مالِ غنیمت میرے لیے حلال کیا گیا ہے اور تمام زمین کو میرے لئے آلۂ طہارت اور مسجد بنا دیا گیا ہے اور مجھے تمام مخلوق کی

بِیَ النَّبِیُّوْنَ ۔ طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے اور انبیاء کا سلسلہ مجھ پر ختم کر دیا گیا ہے۔

(صحیح مسلم' کتاب: المساجد ومواضع الصلاۃ' باب: المساجد ومواضع الصلاۃ' رقم الحدیث: ۱۱۶۷' دار الکتاب العربی) (سنن الترمذی' کتاب: السیر' باب: ما جآء فی الغنیمۃ' رقم الحدیث: ۱۵۵۳) (سنن ابن ماجہ' کتاب: الطھارۃ وسننھا' باب: ما جآء فی السبب' رقم الحدیث: ۵۶۷' دار السلام' ریاض) (مسند احمد رقم الحدیث: ۹۳۲۶' مسند ابو یعلی رقم الحدیث: ۶۴۹۱' صحیح ابن حبان رقم الحدیث: ۲۳۱۳' مسند ابو عوانہ رقم الحدیث: ۱۱۶۹' دلائل النبوۃ رقم الحدیث: ۲۵۶' مسند الدیلمی رقم الحدیث: ۴۳۳۴)

۱۱۱- عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ' عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَتْ بَنُوْ اِسْرَائِیْلَ تَسُوْسُهُمُ الْاَنْبِیَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِیٌّ خَلَفَهُ نَبِیٌّ وَاِنَّهُ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ' وَسَیَكُوْنُ خُلَفَاءُ فَیَكْثُرُوْنَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کا انتظام انبیاء فرماتے تھے' جب بھی کوئی نبی فوت ہو جاتا تو اس کے قائم مقام کوئی دوسرا نبی ہو جاتا اور بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا' البتہ میرے بعد بہ کثرت خلفاء ہوں گے۔

(صحیح بخاری' کتاب: احادیث الانبیاء' باب: ما ذکر عن بنی اسرائیل' رقم الحدیث: ۳۴۵۵) (صحیح مسلم' کتاب: الامارۃ' باب: الامر بالوفا ببیعۃ الخلفاء الاوّل فالاوّل' رقم الحدیث: ۴۷۷۳' دار الکتاب العربی' بیروت) (سنن ابن ماجہ' کتاب: الجھاد' باب: الوفا بالبیعۃ' رقم الحدیث: ۲۸۷۰' دار السلام' ریاض) (مسند احمد رقم الحدیث: ۷۹۴۷' صحیح ابن حبان رقم الحدیث: ۴۵۵۵' مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۳۷۲۶۰' مسند ابو یعلی رقم الحدیث: ۶۲۱۱' مسند ابو عوانہ رقم الحدیث: ۷۱۲۶' السنن الکبریٰ للبیھقی جلد ۸ صفحہ ۱۴۴)

۱۱۲- عَنْ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِعَلِیٍّ حِیْنَ خَرَجَ اِلَی التَّبُوْكَ وَاسْتَخْلَفَهُ ۔ اَلَا تَرْضٰی اَنْ تَكُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی؟ اِلَّا اَنَّهُ لَیْسَ بَعْدِیْ نَبِیٌّ ۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی مکرم ﷺ نے غزوۂ تبوک پر جاتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا اور فرمایا: (اے علی!) کیا تم اس پر خوش نہیں کہ تم میرے لئے ایسے ہو جیسے موسیٰ کیلئے حضرت ہارون تھے مگر یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

(صحیح بخاری' کتاب: المغازی' باب: غزوۃ تبوک' رقم الحدیث: ۴۴۱۶) (صحیح مسلم' کتاب: فضائل الصحابۃ' باب: من فضائل علی ابن ابی طالب رضی اللّٰہ عنہ' رقم الحدیث: ۶۱۶۷) (سنن الترمذی' کتاب: المناقب' رقم الحدیث: ۳۷۳۱) (سنن کبریٰ للنسائی رقم الحدیث: ۸۴۳۵' المعجم الکبیر رقم الحدیث: ۳۳۴-۲۰۳۵' المستدرک رقم الحدیث: ۴۵۷۵' سنن بیھقی جلد ۹ صفحہ ۴۰' صحیح ابن حبان رقم الحدیث، ۶۹۲۷' مصنف عبد الرزاق رقم الحدیث: ۹۷۴۵' مصنف ابن ابی شیبہ

جلد۱۲ صفحہ ۶۰)

۱۱۳ - عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰہَ زَوٰی لِیَ الْاَرْضَ فَاُرِیْتُ مَشَارِقَھَا وَمَغَارِبَھَا...... اِلٰی...... وَاِنَّہٗ سَیَکُوْنُ فِیْ اُمَّتِیْ کَذَّابُوْنَ ثَلَاثُوْنَ کُلُّھُمْ یَزْعُمُ اَنَّہٗ نَبِیٌّ وَّاَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا اور میں نے اس کے مشارق ومغارب دیکھ لئے (الیٰ قولہٖ) اور بے شک عنقریب میری اُمت میں ۳۰ بڑے دجال ہوں گے، وہ سب یہی گمان کریں گے کہ وہ نبی ہیں حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

(سنن ابی داؤد، کتاب: الفتن والملاحم، باب: ذکر الفتن ودلائلھا، رقم الحدیث: ۴۲۵۲، دارالسلام) (صحیح بخاری، کتاب: الفتن، باب: خروج النار، رقم الحدیث: ۷۱۲۱) (سنن ابن ماجہ، کتاب: الفتن، باب: ما یکون من الفتن، رقم الحدیث: ۳۹۵۲) (المستدرک رقم الحدیث: ۸۳۹۰، المعجم الاوسط رقم الحدیث: ۳۹۷، صحیح ابن حبان رقم الحدیث: ۶۷۱۴، السنن الکبریٰ للبیھقی رقم الحدیث: ۱۸۳۹۸، مسند احمد رقم الحدیث: ۲۳۴۹، مجمع الزوائد جلد۷ صفحہ ۳۳۲)

۱۱۴ - عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِیْ وَلَا نَبِیَّ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک سلسلہ رسالت ونبوت منقطع ہو چکا ہے، پس اب میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ نبی۔

(سنن الترمذی، کتاب: الرؤیا، باب: ذھبت النبوۃ، رقم الحدیث: ۲۲۷۲، دارالمعرفہ) (مسند احمد رقم الحدیث: ۱۳۸۵۱، المستدرک رقم الحدیث: ۸۱۷۸، مسند ابو یعلیٰ رقم الحدیث: ۳۹۴۷)

۱۱۵ - عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِیْ اَسْمَاءً: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا الْمَاحِی الَّذِیْ یَمْحُو اللّٰہُ بِیَ الْکُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِیْ یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی قَدَمِیْ، وَاَنَا الْعَاقِبُ الَّذِیْ لَیْسَ بَعْدَہٗ نَبِیٌّ۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بہت سے اسماء ہیں، میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی (مٹانے والا) ہوں، اللہ تعالیٰ میرے ذریعے کفر کو مٹائے گا، میں عاقب (آخر میں مبعوث ہونے والا) ہوں، جس کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

(صحیح بخاری، کتاب: المناقب، باب: ما جآء فی اسماء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: ۳۵۳۲، وفی کتاب: التفسیر، باب: یاتی من بعدی اسمہ احمد، رقم الحدیث: ۴۸۹۶، دارالکتاب العربی، بیروت) (صحیح مسلم، کتاب: الفضائل، باب: فی اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: ۶۰۵۸) (سنن الترمذی، کتاب: الادب، باب: ما جآء فی اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: ۲۸۴۰، دارالمعرفہ، بیروت) (السنن الکبریٰ للنسائی رقم الحدیث: ۱۱۵۹۰) (مصنف عبد الرزاق رقم الحدیث: ۱۹۵۷، مسند احمد رقم الحدیث: ۱۶۷۸۰، مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۳۱۶۹۱، مسند ابو یعلیٰ

رقم الحدیث: ٧٣٩٥' صحیح ابن حبان رقم الحدیث: ٦٣١٣' المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث: ١٥٢٠' مسند ابو عوانہ رقم الحدیث: ٧١٢٦' شعب الایمان للبیهقی رقم الحدیث: ١٣٩٧' مسند حمیدی رقم الحدیث: ٥٥٥' الشمائل للترمذی رقم الحدیث: ٣٦٧' سنن دارمی رقم الحدیث: ٢٧٧٥' الاستذکار جلد ٨ صفحہ ٦٢١' الطبقات الکبریٰ لابن سعد جلد ١ صفحہ ١٠٤' مسند البزار رقم الحدیث: ٣٤١٣)

١١٦- عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَیْنِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: میں قیامت کے ساتھ ان دو انگلیوں کی طرح مبعوث کیا گیا ہوں۔

(صحیح بخاری' کتاب: الرقاق' باب: قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: بعثت انا والساعۃ کھاتین' رقم الحدیث ٦٥٠٥' دارالکتاب العربی' بیروت) (صحیح بخاری' اطراف الحدیث: ٤٩٣٦-٥٣٠١-٦٥٠٣-٦٥٠٤) (صحیح مسلم' کتاب: الفتن' باب: قرب الساعۃ' رقم الحدیث: ٧٣٣٠-٧٣٣١) (سنن الترمذی' کتاب: الفتن' باب: ما جآء فی قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعثت انا والساعۃ کھاتین' رقم الحدیث: ٢٢١٤' دارالمعرفہ) (مسند احمد رقم الحدیث: ١٢٥٧٧' جلد ٥ صفحہ ٣٤٩' ورقم الحدیث: ١٢٦٥٦-١٢٦٦٨) (مسند دارمی' کتاب: الرقاق رقم الحدیث: ٢٧٥٩' صحیح ابن حبان' المقدمہ' رقم الحدیث: ١٠' مشکوۃ المصابیح رقم الحدیث: ٥٥٠٩-١٤٠٧)

١١٧- عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ یَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوْا: وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: اَلرُّؤْیَا الصَّالِحَةُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نبوت سے کچھ باقی نہیں سوائے مبشرات کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: مبشرات کیا ہیں؟ فرمایا: اچھے خواب۔

(صحیح بخاری' کتاب: التعبیر' باب: المبشرات' رقم الحدیث: ٦٩٩٠) (صحیح مسلم' کتاب: الصلوٰۃ' باب: النهی عن قرأۃ القرآن فی الرکوع والسجود' رقم الحدیث: ٤٧٩) (سنن الترمذی' کتاب: الرؤیا' باب: ذھبت النبوۃ وبقیت المبشرات' رقم الحدیث: ٢٢٧٢) (سنن ابوداؤد' کتاب: الادب' باب: ما جآء فی الرؤیا رقم الحدیث: ٥٠١٧) (موطا امام مالک رقم الحدیث: ١٧١٤' السنن الکبریٰ للنسائی رقم الحدیث: ٧٦٢١' سنن الدارمی رقم الحدیث: ٢١٣٨' مسند احمد رقم الحدیث: ٢٣٨٤٦' صحیح ابن حبان رقم الحدیث: ٦٠٤٨' المستدرک رقم الحدیث: ٨١٧٨' مجمع الزوائد جلد ٧ صفحہ ١٧٣' مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ٣٠٤٥٠' مسند ابو یعلٰی رقم الحدیث: ٣٩٤٧' المعجم الکبیر رقم الحدیث: ٣٠٥١' التمهید لابن عبد البر جلد ٥ صفحہ ٥٥' مسند ابو عوانہ جلد ٢ صفحہ ١٧١)

١١٨- عَنْ اُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِیَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ: ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِیَتِ الْمُبَشِّرَاتُ.

حضرت اُم کرز کعبیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نبوت ختم ہو گئی' صرف مبشرات باقی رہ گئے۔

(سنن ابن ماجه، كتاب: تعبير الرؤيا الصالحة يراها المسلم او ترى له، رقم الحديث: ٣٨٩٦، دار السلام، رياض) (مسند احمد رقم الحديث: ٢٧١٨٥، السنن دارمى رقم الحديث: ٢١٣٨، صحيح ابن حبان رقم الحديث: ٦٠٢٤، مسند حميدى رقم الحديث: ٣٤٨)

١١٩- عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ أَبِي أَوْفَى رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَاتَ صَغِيرًا، وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ عَاشَ ابْنُهُ، وَلٰكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے پوچھا کہ کیا آپ نے حضور نبی مکرم ﷺ کے لختِ جگر حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے؟ انہوں نے فرمایا: وہ بچپن میں فوت ہو گئے تھے اور اگر یہ مقدر ہوتا کہ حضور نبی اکرم ﷺ کے بعد کوئی نبی ہو سکتا ہے تو حضرت ابراہیم زندہ رہتے، لیکن حضور اقدس ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

(صحيح بخارى، كتاب: الادب، باب: من سمى باسمآء الانبياء، رقم الحديث: ٦١٩٤، دار الكتاب العربى، بيروت) (سنن ابن ماجه، كتاب: الجنائز، باب: ما جآء فى الصلوة على ابن رسول الله صلى الله عليه وسلم وذكر وفاته، رقم الحديث: ١٥١٠)

١٢٠- عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَوْ عَاشَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا.

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر نبی مکرم ﷺ کے بیٹے حضرت ابراہیم زندہ رہتے تو صدیق نبی ہوتے۔

(مسند احمد جلد ٣ صفحه ١٣٣) (تاريخ دمشق جلد ٣ صفحه ٧٦، رقم الحديث: ٥٧٩) (الجامع الصغير رقم الحديث: ٧٤٥٣، كنز العمال رقم الحديث: ٣٢٢٠٤)

١٢١- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم زمانہ کے اعتبار سے آخری اور روزِ قیامت پہلے ہوں گے۔

(صحيح بخارى، كتاب: الجمعه، باب: فرض الجمعه، رقم الحديث: ٨٧٦) (صحيح مسلم، كتاب: الجمعه، باب: هل على من لم يشهد الجمعة غسل من النساء والصبيان، رقم الحديث: ٨٥٥) (سنن النسائى، كتاب: الجمعه، باب: ايجاب الجمعه، رقم الحديث: ١٣٦٧) (السنن الصغرى للبيهقى رقم الحديث: ٢٦٧، مسند شافعى جلد ١ صفحه ٦١، مسند ابو عوانه جلد ١ صفحه ١٥٠، صحيح ابن حبان رقم الحديث: ٣٢١٧، مسند احمد رقم الحديث: ٢٥٤٦، مسند ديلمى رقم الحديث: ٦٨٣٣، مصنف ابن ابى شيبه رقم الحديث: ٣١٨٠٣، تاريخ دمشق لابن عساكر جلد ٦١ صفحه ١١٩، فتح البارى جلد ١١ صفحه ٤٥٢، الدر المنثور جلد٣ صفحه ٥٥٦)

١٢٢- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی مکرم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَحْنُ آخِرُ الْاُمَمِ وَاَوَّلُ مَنْ يُّحَاسَبُ يُقَالُ: اَيْنَ الْاُمَّةُ الْاُمِّيَّةُ وَنَبِيُّهَا فَنَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ .

ﷺ نے فرمایا: ہم سب اُمتوں کے آخر پر ہیں اور سب سے پہلے حساب اس اُمت کا کیا جائے گا۔ کہا جائے گا: اُمّی اُمت اور اُس کے نبی کہاں ہیں؟ سو ہم اول بھی ہیں اور آخر بھی۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب: الزھد، باب: صفة امة محمد صلى الله عليه وسلم، رقم الحديث: ٤٢٩٠) (مسند احمد جلد ۱ صفحه ۲۸۱، رقم الحديث: ٦٨٣٣) (مسند ديلمى رقم الحديث: ٦٨٣٣، فتح البارى جلد ۱۱ صفحه ٤٥٢)

١٢٣- قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَشْهَدُ اَنِّيْ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنِّيْ آخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنَّ مَسْجِدِيْ آخِرُ الْمَسَاجِدِ .

عبداللہ بن ابراہیم نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمام انبیاء میں سے آخر میں ہوں اور میری مسجد آخر المساجد (یعنی آخر مساجد الانبیاء) ہے۔

(صحيح مسلم، كتاب: الحج، باب: فضل الصلوة بمسجدى مكه والمدينة، رقم الحديث: ١٣٩٤) (سنن النسائى، كتاب المساجد، رقم الحديث: ٦٩٤) (السنن الكبرى رقم الحديث: ٧٧٣، صحيح ابن حبان رقم الحديث: ١٦٢١، مجمع الزوائد جلد٤ صفحه ٤، مسند ديلمى رقم الحديث: ١١٢، الترغيب والترهيب رقم الحديث: ١٨٣١)

١٢٤- عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا آخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَاَنْتُمْ آخِرُ الْاُمَمِ .

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمام انبیاء میں سے آخر میں ہوں اور تم بھی آخری اُمت ہو۔

(سنن ابن ماجه، كتاب: الفتن، باب: فتنة الدجال، رقم الحديث: ٤٠٧٧، دار السلام، رياض) (المستدرك للحاكم رقم الحديث: ٨٦٢٠، المعجم الكبير رقم الحديث: ٧٦٤٤)

١٢٥- عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَلَا اُمَّةَ بَعْدَكُمْ .

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی اُمت نہیں۔

(المعجم الكبير للطبرانى جلد ٨ صفحه ١١٥، رقم الحديث: ٧٥٣٥) (الآحاد والمثانى رقم الحديث: ٢٧٧٩، مجمع الزوائد جلد٣ صفحه ٢٧٣، تاريخ دمشق جلد ٢٤ صفحه ٦٠، صحيح ابن حبان رقم الحديث: ٦٧٨٨، مسند رويانى جلد ٢ صفحه ٤١٢، مسند ديلمى رقم الحديث: ٣١١٨، تفسير ابن كثير جلد ٤ صفحه ٢٨٧)

١٢٦- عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ نَبِيٌّ بَعْدِيْ، لَكَانَ عُمَرُ بْنُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا (یعنی باب

الْخَطَّابِ .

نبوت و رسالت بند نہ ہو چکا ہوتا) تو وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہوتے۔

(سنن الترمذی، کتاب: المناقب، باب: فی مناقب عمر ابن الخطاب رضی اللّٰہ عنہ، رقم الحدیث: ٣٦٨٦، دار المعرفہ بیروت) (مسند احمد جلد ٤ صفحہ ١٥٤، المستدرک رقم الحدیث: ٤٤٩٥، المعجم الکبیر رقم الحدیث: ٨٢٢، مجمع الزوائد جلد٩ صفحہ ٦٨، مسند رویانی رقم الحدیث: ٢٢٣)

١٢٧ - عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَلَا فَخْرَ، وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَّلَا فَخْرَ .

حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمام مرسلین کا قائد ہوں اور فخر نہیں اور میں تمام انبیاء کا خاتم (آخری) ہوں اور فخر نہیں اور میں سب سے پہلا شفاعت کرنے والا ہوں اور میں ہی سب سے پہلا وہ ہوں جس کی شفاعت کو قبول کیا جائے گا اور فخر نہیں۔

(سنن دارمی جلد ١ صفحہ ٦٦، رقم الحدیث: ٥٠) (التاریخ الکبیر للبخاری رقم الحدیث: ٢٨٣٧، المعجم الاوسط رقم الحدیث: ١٧٠، کتاب الاعتقاد للبیھقی جلد١ صفحہ ١٩٢) (کنز العمال رقم الحدیث: ٣١٨٣)

١٢٨ - عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَالَ: كُنَّا فِيْ حَلْقَةٍ فِي الْمَسْجِدِ نَتَذَاكَرُ فَضَائِلَ الْاَنْبِيَاءِ اَيُّهُمْ اَفْضَلُ فَذَكَرْنَا نُوْحًا وَّطُوْلَ عِبَادَتِهٖ رَبَّهٗ وَذَكَرْنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلَ الرَّحْمٰنِ وَذَكَرْنَا مُوْسٰى كَلِيْمَ اللّٰهِ وَذَكَرْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَذَكَرْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ اِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ مَا تَذَاكَرُوْنَ بَيْنَكُمْ؟ قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! تَذَاكَرْنَا فَضَائِلَ الْاَنْبِيَاءِ اَيُّهُمْ اَفْضَلُ؟ ذَكَرْنَا نُوْحًا وَّطُوْلَ عِبَادَتِهٖ وَذَكَرْنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلَ الرَّحْمٰنِ وَذَكَرْنَا مُوْسٰى كَلِيْمَ اللّٰهِ وَذَكَرْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَذَكَرْنَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: فَمَنْ فَضَّلْتُمْ؟ قُلْنَا فَضَّلْنَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! بَعَثَكَ اللّٰهُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَغَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَاَنْتَ خَاتَمُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم مسجد میں حلقہ بنا کر بیٹھے تھے اور مذاکرہ کر رہے تھے کہ انبیاء علیہم السلام میں سے کون افضل ہیں؟ پس ہم نے حضرت نوح اور اُن کی اپنے رب کی طویل عبادت کا تذکرہ کیا اور ہم نے حضرت ابراہیم خلیل الرحمٰن کا ذکر کیا اور ہم نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ کا ذکر کیا اور ہم نے حضرت عیسیٰ بن مریم اور رسول اللہ کا ذکر کیا، اسی دوران رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تم آپس میں کیا تذکرہ کر رہے تھے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم انبیاء علیہم السلام کے فضائل ذکر کر رہے تھے کہ اُن میں کون افضل ہے۔ پس ہم نے حضرت نوح اور اُن کی لمبی عبادت کا ذکر کیا اور ہم نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ، حضرت موسیٰ کلیم اللہ، حضرت عیسیٰ بن مریم اور یارسول اللہ! آپ کا ذکر کیا۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: پھر تم نے کس کو افضل قرار دیا؟ عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو

الْاَنْبِيَاءِ .

افضل قرار دیا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے اور آپ کی خاطر اگلوں پچھلوں کی خطا ئیں معاف فرما دیں اور آپ کو تمام انبیاء کا خاتم بنا دیا۔

(المعجم الكبير للطبراني جلد١٢ صفحه ٢١٨ رقم الحديث: ١٢٩٣٨) (مجمع الزوائد للهيثمي جلد٨ صفحه ٢٠٨

١٢٩- عَنْ عَلِيِّ الْمَكِّيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا خَاتِمُ النَّبِيِّيْنَ وَاَكْرَمُ النَّبِيِّيْنَ عَلَى اللّٰهِ وَاَحَبُّ الْمَخْلُوْقِيْنَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ .

حضرت علی المکی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں خاتم النبیین ہوں اور اللہ عزوجل کے نزدیک تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل ہوں اور تمام مخلوق میں اللہ عزوجل کو سب سے زیادہ محبوب ہوں۔

(المعجم الكبير رقم الحديث: ٢٦٧٥ المعجم الصغير رقم الحديث ٦٥٤٠ مجمع الزوائد جلد٨ صفحه ٢٥٣

١٣٠- عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَنَا مُحَمَّدُ وَاَحْمَدُ وَالْمُقَفّٰى وَالْحَاشِرُ وَالْخَاتِمُ وَالْعَاقِبُ .

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں محمد اور احمد اور مقفی (یعنی آخری نبی) اور خاتم اور عاقب (یعنی آخر میں آنے والا) ہوں۔

(المستدرك جلد ٢ صفحه ٦٦٠ رقم الحديث: ٤١٨٦) (مسند احمد رقم الحديث: ١٦٧٩٤ المعجم الكبير رقم الحديث: ١٥٦٣ الطبقات الكبرى جلد١ صفحه ١٠٤ مجمع الزوائد رقم الحديث: ١٤٠٦٢ مسند البزار رقم الحديث ٩٢١٢)

١٣١- عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْتُوْبٌ بِخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِنَّ آدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِيْ طِيْنَتِهِ .

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کے ہاں خاتم النبیین لکھا جا چکا تھا جبکہ حضرت آدم علیہ السلام کا جسد خاکی ابھی تیار کیا جا رہا تھا۔

(مسند البزار رقم الحديث: ٢٣٦٥ مسند احمد جلد ٤ صفحه ١٢٧) (صحيح ابن حبان كتاب: التاريخ رقم الحديث ٦٤٠٤) (المعجم الكبير رقم الحديث: ٦٢٩ المستدرك رقم الحديث: ٤١٧٥ شعب الايمان رقم الحديث: ١٣٨٥ التاريخ الكبير للبخارى رقم الحديث: ١٧٣٦ موارد الظمآن للهيثمى رقم الحديث: ٢٠٩٣ مسند ديلمى رقم الحديث: ٢٣٠)

١٣٢- عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ: خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ .

حضرت مولا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ کے دو کندھوں کے درمیان مہر نبوت تھی اور آپ خاتم النبیین تھے۔

(سنن الترمذی، کتاب: المناقب، باب: ما جاء فی صفة النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: ٣٦٣٨، دار المعرفہ) (شمائل ترمذی رقم الحدیث: ١٩، مصنف ابن ابی شیبہ جلد ١١ صفحہ ٥١٢، دلائل النبوۃ جلد ١ صفحہ ٢٦٩، شرح السنۃ رقم الحدیث: ٣٦٥٠) (التمھید لابن عبد البر رقم الحدیث: ١٣٥٣)

١٣٣ - عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُدِئَ بِيْ فِي الْخَيْرِ وَكُنْتُ آخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ .

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نبوت کی ابتداء مجھ سے کی گئی اور بعثت میں میں تمام انبیاء کے بعد آیا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ٣١٧٦٢، کنز العمال رقم الحدیث: ٣١٩١٦، الدر المنثور جلد ٦ صفحہ ٥٧٠)

١٣٤ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو يَقُوْلُ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا كَالْمُوَدِّعِ فَقَالَ: اَنَا مُحَمَّدُ النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ قَالَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّلَا نَبِيَّ بَعْدِيْ .

حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے گویا ہمیں رخصت فرما رہے ہوں، پھر فرمایا: میں محمد نبی اُمی ہوں اور یہ آپ ﷺ نے ٣ بار فرمایا اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

(مسند احمد جلد ٢ صفحہ ١٧٢، رقم الحدیث: ٦٦٠٦)

١٣٥ - عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ اِلٰى قَوْمِهٖ خَاصَّةً وَّبُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ عَامَّةً .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پہلے نبی کسی خاص قوم کی طرف بھیجے جاتے تھے اور مجھے تمام لوگوں کی طرف نبی بنا کر مبعوث کیا گیا ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب: التیمم، باب: قول اللہ تعالٰی: فلم تجدوا ماء فتیمموا صعیدا طیبا، رقم الحدیث: ٣٢٨، وفی کتاب: الصلوۃ، باب: قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم جعلت لی الارض مسجدا وطھورا، رقم الحدیث: ٤٢٧) (سنن النسائی، کتاب: الغسل والتیمم، باب: التیمم بالصعید، رقم الحدیث: ٤٣٢) (سنن دارمی، رقم الحدیث: ٢٤٠، مسند احمد رقم الحدیث: ٤٥٨٦، صحیح ابن حبان رقم الحدیث: ٦٣٩٨، مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ٣١٦٤٣، السنن الکبرٰی رقم الحدیث: ٤٠٦٢، المعجم الاوسط رقم الحدیث: ٧٩٣١، مجمع الزوائد جلد ٨ صفحہ ٢٥٩، مشکل الآثار رقم الحدیث: ٣٨٤٩، کنز العمال جلد ١١ صفحہ ٤٤٠، الترغیب والترھیب رقم الحدیث: ٤٥٩٨، مشکل الآثار للطحاوی رقم الحدیث: ٣٨٤٩)

١٣٦ - عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ: اِسْتَاْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهِجْرَةِ فَقَالَ لَهٗ يَا عَمِّ اَقِمْ مَكَانَكَ الَّذِيْ اَنْتَ بِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَخْتِمُ بِكَ الْهِجْرَةَ كَمَا

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے نبی مکرم ﷺ سے ہجرت کی اجازت مانگی تو آپ نے ان سے فرمایا: اے چچا! آپ اسی جگہ ٹھہریں جہاں آپ ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ آپ پر اس

خُتِمَ بِی النُّبُوَّۃَ ۔

طرح ہجرت کو ختم فرمائے گا جیسے مجھ پر نبوت ختم کر دی گئی ہے۔

(مسند ابو یعلی جلد ٥ صفحه ٥٥، رقم الحدیث: ٢٦٢٤٦) (فضائل الصحابة للاحمد بن حنبل رقم الحدیث: ١٨١٢، المعجم الكبير رقم الحديث: ٥٨٢٨، مجمع الزوائد جلد ٩ صفحه ٢٦٩، كنز العمال رقم الحديث: ٧٣٤٠، مسند رويانی رقم الحديث: ١٠٦١، سير اعلام النبلاء جلد٢ صفحه ٩٩)

١٣٧- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَحْسِنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّ ذٰلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ ۔ قَالَ: فَقَالُوْا لَهٗ: فَعَلِّمْنَا قَالَ: قُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تم رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھو تو اچھی طرح پڑھو تم کو معلوم نہیں ہے شاید یہ درود حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے۔ لوگوں نے آپ سے عرض کیا کہ پھر آپ ہمیں درود کی تعلیم دیں؟ فرمایا تم یوں عرض کرو کہ اے اللہ! اپنے درود اپنی رحمت اور اپنی برکات نازل فرما! سید المرسلین، امام المتقین اور خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول خیر کے امام اور قائد اور رسول رحمت ہیں۔

(سنن ابن ماجه، كتاب: اقامة الصلوة والسنة فيها، باب: الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم، رقم الحديث: ٩٠٦) (مصنف عبد الرزاق رقم الحديث: ٣١٠٩، مسند ابو يعلى رقم الحديث: ٥٢٦٧، المستدرك جلد ٢ صفحه ٢٦٩، شعب الايمان رقم الحديث: ١٥٥٠)

١٣٨- عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُكَمِّلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِيْنَ اُمَّةً نَحْنُ آخِرُهَا وَخَيْرُهَا ۔

حضرت بہز بن حکیم اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم قیامت کے دن ستر اُمتوں کی تکمیل کریں گے اور ہماری اُمت اُن سب سے آخری اور سب سے بہتر ہے۔

(سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب: صفة امة محمد صلى الله عليه وسلم، رقم الحديث: ٤٢٨٨-٤٢٨٧) (سنن الترمذى، ابواب: التفسير، باب: ومن سورة آل عمران، رقم الحديث: ٣٠٠١) (مسند احمد رقم الحديث: ٢٠٠٦١، سنن دارمى رقم الحديث: ٢٧٦٠، السنن الكبرى للبيهقى جلد ٩ صفحه ٥، المعجم الكبير رقم الحديث: ١٠١٢، مسند عبد بن حميد رقم الحديث: ١١٤، كتاب الزهد لابن مبارك رقم الحديث: ٣٨٢، السنن الكبرى للنسائى رقم الحديث: ١١٤٣١، جامع البيان للطبرى جلد٣ صفحه ٣٨٩، الدر المنثور جلد٢ صفحه ٢٩٤)

١٣٩- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی مکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے

وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنِّيْ مَرَرْتُ بِاَخٍ لِّيْ مِنْ قُرَيْظَةَ فَكَتَبَ لِيْ جَوَامِعَ مِنَ التَّوْرَاةِ اَلَا اَعْرِضُهَا عَلَيْكَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَقُلْتُ: اَلَا تَرٰى مَا بِوَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ عُمَرُ: رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا. قَالَ فَسُرِّيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ اَصْبَحَ فِيْكُمْ مُوْسٰى ثُمَّ اتَّبَعْتُمُوْهُ لَضَلَلْتُمْ اِنَّكُمْ حَظِّيْ مِنَ الْاُمَمِ وَاَنَا حَظُّكُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ.

اور عرض کی: یارسول اللہ! میں بنی قریظہ میں سے اپنے ایک بھائی کے پاس سے گزرا تو اُس نے میرے لیے توریت کی بعض چیزیں لکھیں، کیا میں آپ پر وہ چیزیں پیش نہ کروں؟ (یہ سن کر) نبی مکرم ﷺ کا چہرۂ اقدس متغیر ہو گیا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر سے کہا کہ کیا تم نبی مکرم ﷺ کا چہرۂ اقدس نہیں دیکھ رہے۔ حضرت عمر نے عرض کی: ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہیں۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ خوش ہو گئے اور فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر موسیٰ تم میں ہوں اور تم مجھے چھوڑ کر اُن کی پیروی کرو تو گمراہ ہو جاؤ گے، بے شک اُمتوں میں سے تم میرا حصہ ہو اور نبیوں میں سے میں تمہارا حصہ ہوں۔

(مسند احمد رقم الحدیث: ۱۵۹۰۳-۱۸۳۶۱، مصنف عبد الرزاق رقم الحدیث: ۱۰۱۶۴، الدر المنثور جلد ۲ صفحه ۵۵۳، تفسیر ابن کثیر جلد ۱ صفحه ۵۰۲، شعب الایمان جلد ٤ صفحه ۳۰۷)

۱٤۰- عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَيَاْتُوْنَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَيَقُوْلُوْنَ: يَا مُحَمَّدُ! اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَخَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ اِشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (قیامت کے دن اہلِ محشر) محمد (ﷺ) کے پاس جائیں گے اور عرض کریں گے: اے محمد! آپ اللہ کے رسول اور تمام انبیاء میں آخری ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے آپ کے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف فرما دیے ہیں، لہٰذا اپنے رب کی بارگاہ میں ہمارے لیے شفاعت کریں۔

(صحیح بخاری، کتاب: التفسیر، باب: ذریة من حملنا مع نوح انه کان عبدًا شکورًا، رقم الحدیث: ٤٤٣٥) (صحیح مسلم، کتاب: الایمان، باب: ادنی اهل الجنة منزلة فیها، رقم الحدیث: ١٩٤) (سنن الترمذی، کتاب: صفة القیامة، باب: ما جآء فی الشفاعة، رقم الحدیث: ٢٤٣٤) (السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث: ١١٢٨٦، صحیح ابن حبان رقم الحدیث: ٦٤٦٥، مسند ابو عوانه رقم الحدیث: ٤٣٧، مصنف ابن ابی شیبه رقم الحدیث: ٣١٦٧٥، المعجم الکبیر رقم الحدیث: ٦١١٧)

۱٤۱- عَنْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:

حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول

إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَئَلَ الضَّبَّ . مَنْ أَنَا؟ قَالَ أَنْتَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ .

اللہ ﷺ نے گوہ سے پوچھا: میں کون ہوں؟ اس نے عرض کی: آپ رب العالمین کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔

(المعجم الصغير رقم الحديث: ٩٤٨، مجمع الزوائد رقم الحديث: ١٤٠٨٦، دلائل النبوة للبيهقي جلد٦ صفحه ٣٨، دلائل النبوة لابي نعيم صفحه ٣٧٩، الخصائص الكبرى جلد٢ صفحه ٦٥)

١٤٢- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خُطُبَاتِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ . اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَرْسَلَنِيْ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَكَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّأَنْزَلَ عَلَيَّ الْفُرْقَانَ فِيْهِ تِبْيَانُ كُلِّ شَيْءٍ وَّجَعَلَ أُمَّتِيْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ وَجَعَلَ أُمَّتِيْ وَسَطًا وَّجَعَلَ أُمَّتِيْ هُمُ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ وَشَرَحَ لِيْ صَدْرِيْ وَجَعَلَنِيْ فَاتِحًا وَّخَاتِمًا . (مسند البزار جلد ١ صفحه ٤١، رقم الحديث: ٥٥) (مجمع الزوائد جلد١ صفحه ٦٩)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (شبِ معراج) انبیاء علیہم السلام کے خطبوں کے بعد حضور اقدس ﷺ نے خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے کہا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے تمام جہانوں کے لیے رحمت اور تمام لوگوں کے لیے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا اور مجھ پر وہ فرقان نازل فرمایا جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے اور میری اُمت کو بہترین اُمت بنایا جو لوگوں کی بھلائی کے لیے ظاہر ہوئی اور میری اُمت کو اُمت وسط (معتدل اُمت) بنایا اور میری اُمت کو اول (قیامت میں) اور آخر (دنیا میں) بنایا اور میرا سینہ کھول دیا اور مجھے نبوت کی ابتدا کرنے والا اور نبوت کو ختم کرنے والا بنایا۔

١٤٣- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ، رَأَيْتُ فِيْ يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَأَهَمَّنِيْ شَأْنُهُمَا، فَأُوْحِيَ إِلَيَّ فِي الْمَنَامِ: أَنِ انْفُخْهُمَا، فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا، فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ بَعْدِيْ . فَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيَّ، وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابَ، صَاحِبَ الْيَمَامَةِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس وقت میں سویا ہوا تھا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن ہیں جس سے میں پریشان ہوا، پس میری طرف خواب میں وحی کی گئی کہ ان کو پھونک مارو، پس میں نے ان کو پھونک ماری تو وہ اُڑ گئے، میں نے ان کنگنوں کی یہ تعبیر لی کہ میرے بعد دو کذاب (مدعیٔ نبوت) ظاہر ہوں گے، ایک ان میں سے عنسی اور دوسرا یمامہ والا مسیلمہ کذاب ہو گا۔

(صحيح بخاري، كتاب: المناقب، باب: علامات النبوة في الاسلام، رقم الحديث: ٣٦٢١، دار الكتاب العربي) (صحيح بخاري، اطراف الحديث: ٤٣٧٤-٤٣٧٥-٧٠٣٤-٧٠٣٧) (صحيح مسلم، كتاب: الرؤيا، باب: رؤيا النبي صلى اللّٰه عليه وسلم، رقم الحديث: ٢٢٧٤) (سنن الترمذي، كتاب: الرؤيا، باب: ما جاء في رؤيا النبي صلى اللّٰه عليه وسلم، رقم الحديث: ٢٢٩٢)

دار المعرفه) (سنن ابن ماجه، کتاب: تعبیر الرؤیا، رقم الحدیث: ۳۹۲۲ دار السلام، ریاض) (صحیح ابن حبان رقم الحدیث: ٦٦٥٤ مسند احمد جلد ۲ صفحه ۳۳۸، المستدرك رقم الحدیث: ۸۲٦٤)

١٤٤ - عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَقُوْلُ: اِنْ جَعَلَ لِيْ مُحَمَّدٌ الْاَمْرَ مِنْ بَعْدِهٖ تَبِعْتُهٗ، وَقَدِمَهَا فِيْ بَشَرٍ كَثِيْرٍ مِّنْ قَوْمِهٖ، فَاَقْبَلَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهٗ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، وَفِيْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِطْعَةُ جَرِيْدٍ حَتّٰى وَقَفَ عَلٰى مُسَيْلِمَةَ فِيْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ: لَوْ سَاَلْتَنِيْ هٰذِهِ الْقِطْعَةَ مَا اَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ تَعْدُوَ اَمْرَ اللّٰهِ فِيْكَ، وَلَئِنْ اَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللّٰهُ وَاِنِّيْ لَاَرَاكَ الَّذِيْ اُرِيْتُ فِيْكَ مَا رَاَيْتُ. (صحیح بخاری، کتاب: المناقب، باب: علامات النبوة فی الاسلام، رقم الحدیث: ۳٦۲۰) (صحیح ابن حبان، کتاب: التاریخ، رقم الحدیث: ٦٦٥٤)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: مسیلمہ کذاب حضور نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں آیا اور کہنے لگا کہ اگر محمد ﷺ اپنے بعد امر (سلطنت وحکومت) مجھے دیں تو میں ان کی پیروی کرتا ہوں اور وہ اپنی قوم کے بہت سے افراد کے ساتھ آیا تھا، پس نبی کریم ﷺ ثابت بن قیس بن شماس کے ساتھ اس کی طرف تشریف لے گئے اور نبی مکرم ﷺ کے دست مبارک میں شاخ کا ایک ٹکڑا تھا یہاں تک کہ مسیلمہ جو اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھا تھا، کے پاس پہنچے اور فرمایا کہ اگر تو مجھ سے اس ٹکڑے کے متعلق بھی سوال کرے تو میں تجھے نہ دوں گا، اور اللہ کا حکم (یعنی نبوت وحکومت وسلطنت) تجھے ہرگز نہیں پہنچ سکتا اور اگر تو نے منہ پھیرا (یعنی ایمان لانے سے) تو ضرور اللہ تجھے ہلاک کر دے گا اور بے شک میں نے تیرے متعلق دیکھ لیا ہے (یعنی خواب میں تیرا معاملہ مشاہدہ فرمالیا)۔

قال القاضی عیاض رحمه اللّٰه تعالٰی: کذلك من ادعی نبوة احد مع نبینا علیه السلام او بعده (الی) وکذلك من ادعی منهم انه یوحی الیه وان لم یدع النبوة فهولاء کلهم کفار مکذبون للنبی صلی اللّٰه علیه وسلم لانه علیه السلام اخبر، انه خاتم النبیین لانبی بعده واخبر ایضًا عن اللّٰه تعالٰی انه خاتم النبیین، وانه ارسل الٰی کافة للناس، واجمعت الامة علٰی حمل هذا الکلام علٰی ظاهره، وان مفهومه المراد منه دون تاویل ولا تخصیص، فلا شك فی کفر هولاء الطوائف کلها

امام العلامہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اسی طرح ہم اس شخص کو بھی کافر قرار دیتے ہیں جو ہمارے نبی علیہ السلام کے ساتھ یا آپ کے بعد کسی کی نبوت کا دعویٰ کرے (الی قولہ) اسی طرح ہم اس شخص کو کافر کہتے ہیں جو یہ دعویٰ کرے کہ اس کی طرف وحی کی جاتی ہے خواہ وہ نبوت کا دعویٰ نہ کرے، پس یہ سب لوگ کافر ہیں اور نبی مکرم ﷺ کی تکذیب کرنے والے ہیں کیونکہ نبی مکرم ﷺ نے یہ خبر دی ہے کہ آپ خاتم النبیین ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا اور آپ نے اللہ کی طرف سے یہ خبر دی ہے کہ آپ خاتم النبیین ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا اور آپ کو تمام لوگوں کی طرف سے رسول بنایا گیا ہے اور اُمت کا

قطعا' اجماعا وسمعا .

اجماع ہے کہ یہ کلام اپنے ظاہر پر محمول ہے اور اس کا ظاہر مفہوم مراد ہے اور اس کلام میں کوئی تاویل یا تخصیص نہیں ہے اور ان لوگوں کا کفر قطعی' اجماعی اور سماعی ہے۔

(الشفاء' فصل: في بيان ما هو من المقالات كفر صفحه ٤٥٢' دار ابن حزم) (نسيم الرياض للخفاجي جلد٦ صفحه ٣٥٥' شرح الشفا للعلي قاری جلد٢ صفحه ٥١٥' دار الكتب العلميه' بيروت)

قال الامام علی قاری رحمه الله تعالیٰ: دعوى النبوة بعد نبينا صلى الله عليه وسلم كفر بالاجماع .(شرح فقه اكبر صفحه٢٤٧)

ہمارے نبی مکرم ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنا بالاجماع کفر ہے۔

قال الامام كردری رحمه الله تعالیٰ: تنبأ رجل في زمن ابی حنيفة وقال امهلونی حتّٰی اجئ بالعلامات . وقال ابو حنيفة رحمه الله تعالیٰ: من طلب منه علامة فقد كفر لقول النبی صلی الله عليه وسلم لانبی بعدی .

امام اعظم ابوحنیفہ کے زمانے میں ایک شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا اور اس نے کہا کہ مجھے مہلت دو تاکہ اپنی نبوت پر دلائل پیش کروں' امام اعظم نے فرمایا: جو اس سے دلیل طلب کرے وہ کافر ہے' کیونکہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

(مناقب الامام اعظم ابو حنيفة' باب: ٧' جلد١ صفحه ١١٦١)

قال نجم الدين عمر النسفی: اول الانبياء آدم وآخرهم محمد عليهما الصلوٰة والسلام .

امام نجم الدین عمر النسفی نے فرمایا: انبیاء میں سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔

(العقيدة النسفية' بيان في ارسال الرسل صفحه٢٨)

قال العلامة زين الدين ابن نجيم رحمه الله تعالیٰ: اذا لم يعرف ان محمدًا صلی الله عليه وسلم آخر الانبياء فليس بمسلم لانه من ضروريات .(الاشباه والنظائر' كتاب: السير والردة جلد ١ صفحه٢٩٠)

امام علامہ زین الدین بن نجیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص یہ نہ مانے کہ حضرت محمد ﷺ تمام انبیاء علیہم السلام میں سب سے آخری نبی ہیں تو وہ مسلمان نہیں کیونکہ ختم نبوت کا عقیدہ ضروریاتِ دین میں سے ہے۔

قال الامام غزالی رحمه الله تعالیٰ: ان الامة فهمت بالاجماع من هذا اللفظ ومن قرائن احواله انه افهم عدم نبی بعده ابدا وعدم رسول الله ابدا

بے شک تمام اُمت نے اس لفظ یعنی خاتم النبیین اور لا نبی بعدی سے اور قرائن سے یہی سمجھا ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کبھی بھی کوئی نبی ہوگا اور نہ رسول' نیز اس میں کسی قسم کی نہ کوئی تاویل ہو

وانه ليس فيه تاويل ولا تخصيص فمنكر هذا لا يكون والا ومنكر الاجماع .

(الاقتصاد فی الاعتقاد صفحہ ۱٦٠)

سکتی ہے نہ تخصیص، پس اس کا منکر اجماعِ اُمت کا منکر ہے۔

قال الامام عبد الوهاب الشعرانى: قال الشيخ ابن عربى، هذا باب اغلق بعد وصال سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم فلا يفتح لاحد الى يوم القيامة .(اليواقيت والجواهر جلد۲ صفحه۳۷۱)

شیخ ابن عربی نے فرمایا کہ باب وحی حضور اقدس ﷺ کے وصال کے بعد بند ہو چکا ہے، اب قیامت تک کسی کے لیے نہیں کھلے گا۔

☆☆☆☆☆